میں سے کسی ایک کے اصلاحی خطاب کا انعقاد کرے گی۔

حضرت مولانا سید شیر علی شاہ دامت برکاتہم کی دارالعلوم میں تقرری

حضرت شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ المدنی دامت برکاتہم دارالعلوم حقانیہ کے قدیم فاضل اور حضرت اقدس مولانا عبدالحق نوراللہ مرقدہ کے اجلہ تلامذہ میں سے ہیں۔یہاں سے فراغت کے بعد کچھ عرصہ دارالعلوم میں ہی تدریس کے فرائض سرانجام دیئے۔ لیکن بعد میں حضرت شیخ کی خواہش پر مدینہ منورہ کی عظیم اسلامی یونیورسٹی تشریف لے گئے۔وہاں اپنی قابلیت کے جوہر دکھائے اور تفسیر میں ڈاکٹریٹ کیا اور گولڈ میڈل حاصل کیا۔پاکستان کے مختلف جامعات میں سعودی وزارت اوقاف کی جانب سے مبعوث ہوئے۔ آخری بار حضرت مولانا جلال الدین حقانی کے جامعہ منبع العلوم میران شاہ میں شیخ الحدیث تھے۔دارالعلوم اور حضرت مولانا عبدالحق قدس سرہ کی پرانی خواہش تھی کہ آپ دارالعلوم میں دوبارہ آئیں۔اور اس کیلئے بار بار کوششیں بھی ہوئیں۔ آخر کار حضرت مولانا سمیع الحق دامت برکاتہم کی پرزور اصرار پر مادر علمی میں خدمت حدیث کے لئے آمادہ ہوگئے۔

درجہ تخصص فی الفقہ کا دوبارہ اجراء

دارالعلوم میں الحمدللہ کافی عرصہ تک تخصص فی الفقہ باقاعدگی سے ہوتا رہاہے۔لیکن پچھلے دوسال سے یہ سلسلہ چند وجوہات کی بنا پر منقطع ہوگیا تھا۔لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ سلسلہ دوبارہ شروع کردیا گیا ہے۔محدود تعداد میں سخت امتحان اور کڑی شرائط کے بعد صرف دس طالبعلموں کو داخلہ دیا گیا۔

فتاویٰ دارالعلوم حقانیہ کی تدوین و ترتیب

دارالعلوم حقانیہ کے قیام سے لے کر اب تک یہاں سے لاکھوں کی تعداد میں فتوے نکل چکے ہیں۔جس کا مکمل ریکارڈ دارالعلوم میں محفوظ ہے۔جوکہ فقہ حنفی کا ایک عظیم ترین ذخیرہ ہے۔کافی عرصہ سے اس بات کی ضرورت محسوس کی جاتی رہی ہے ان فتاوؤں کو مرتب کرکے شائع کیا جائے تو یہ فقہ حنفی کی ایک بہت بڑی ہوگی۔اور امت کے لئے یہ ایک نعمت غیر مترقبہ سے کم نہیں ہوگی۔لہذا مہتمم دارالعلوم حقانیہ حضرت مولانا سمیع الحق دامت برکاتہم کی ذاتی دلچسپی کے باعث اب اس کی ترتیب کا کام شروع کردیا گیاہے۔قارئین سے دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کام کو بخیر وخوبی تکمیل تک پہنچائے۔

مختلف وفود کی دارالعلوم آمد۔

۱۴مارچ کو اسلامی تحریک طالبان کا ایک وفد دارالعلوم تشریف لایا جو اپنے ساتھ امیر المومنین ملا محمد عمر آخندمدظلہ کا حضرت مولانا سمیع الحق کے نام خصوصی پیغام بھی ہمراہ لایا تھا۔وفد نے دارالعلوم کے اساتذہ سے ملاقاتیں کیں اور انکی دعائیں لیں۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب نے وفد کو مختلف امور میں بیش قیمت مشورے دیئے اور اپنی طرف سے مکمل حمایت کا اعادہ کیا۔